اخفاء حقیقی

اخفاء کا مطلب چھپانا ہوتا ہے اس لئے کہ اس قاعدے میں ن ساکن اور تنوین کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اخفاء کے پندرہ حروف ہیں اگر ان حروف میں سے کوئی حرف ن ساکن اور تنوین میں سے کسی کے بعد آئے تو پھر ن ساکن اور تنوین کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اخفاء ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں ن ساکن اور تنوین کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اخفاء حقیقی کے پندرہ حروف یہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك تمام حروف کی مثالیں قرآن پاک سے دیکھیں۔

حروف	نْ	نْ	دو زبر	دو زیر	دو پیش
ت	اَنْتَ	مِنْ تَحْتِهَا	كَلِمَةً تَخْرُجُ	جَنّٰتٍ تَجْرِی	جَنّٰتٌ تَجْرِی
ث	وَالْاُنْثٰى	مِنْ ثُلُثَيِ	لَيْلَةً ثُمَّ	عَامٍ ثُمَّ	قَلِيْلٌ ثُمَّ
ج	زَنْجَبِيْلًا	مِّنْ جُوْعٍ	---	مُّوْصٍ جَنَفًا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ
د	سُنْدُسٍ	عَنْ دِيْنِهٖ	اٰلِهَةً دُوْنَ اللهِ	وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
ذ	فَاَنْذَرْتُكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	صَدَقَةً ذٰلِكَ	حَقٍّ ذٰلِكَ	بٰسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
ز	اُنْزِلَتْ	كَمَنْ زُيِّنَ	---	بَعْضٍ زُخْرُفَ	مَتٰعٍ زَبَدٌ
س	اِنَّ الْاِنْسَانَ	مِّنْ سِجِّيْلٍ	شَفٰعَةً سَيِّئَةً	كَلِمَةٍ سَوَاءٍ	كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
ش	فَمَنْ شَآءَ	اَنْشَرَهٗ	---	صَبَّارٍ شَكُوْرٍ	سَبْعٌ شِدَادٌ
ص	فَانْصَبْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	وَنِدَآءً صُمٌّ	مَّآءٍ صَدِيْدٍ	بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ
ض	مَّنْضُوْدٍ	مِنْ ضَرِيْعٍ	ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	لِكُلٍّ ضِعْفٌ	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ
ط	لَا يَنْطِقُوْنَ	عَنْ طَبَقٍ	ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	قَوْمٌ طَاغُوْنَ
ظ	فَلْيَنْظُرِ	وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	مِرَاءً ظَاهِرًا	قَوْمٍ ظَلَمُوْا	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ
ف	اَنْفُسُكُمْ	مِنْ فَضْلِ	فَرِيْضَةً فَنِصْفُ	كَلِمٰتٍ فَتَابَ	مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
ق	اَنْقَضَ	مِنْ قَبْلِ	لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ	شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اُمَّةٌ قَدْ
ك	عَنْكَ	اِنْ كَانَ	طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ	قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ	عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ